آغا حشر کاشمیری

پیدائش - 1876/1879
وفات - 1931/1935

آغا حشر اتر پردیش کے شہر بنارس میں پیدا ہوئے۔ اصل نام محمد شاہ تھا۔ آغا حشر نے عربی، فارسی اور اردو کی ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ بعد میں انگریزی کے لئے اسکول بھی بھیجے گئے مگر پڑھنے لکھنے سے زیادہ ان کا دل سیر و تفریح اور شعر و شاعری کی محفلوں میں لگتا تھا۔ وہ بہت ذہین تھے۔ جو کچھ پڑھتے حرف بہ حرف یاد ہو جاتا تھا۔

اس دور میں پارسی تھیٹر کی کمپنیاں شہر شہر گھوم کر ڈرامے دکھایا کرتی تھیں۔ 1897 میں "الفریڈ جوبلی کمپنی" بنارس پہنچی۔ اس کے اہم ڈرامہ نگار احسن لکھنوی تھے۔ آغا حشر ڈرامے دیکھنے جاتے تو احسن سے ملاقاتیں بھی ہوتی تھیں۔ ایک روز کسی بات پر احسن سے الجھ گئے اور یہ کہہ کر چلے آئے کہ ایسے ڈرامے تو میں ایک ہفتے میں لکھ سکتا ہوں۔ لہٰذا اپنا پہلا ڈراما "آفتاب محبت" لکھا جو 1897 میں بنارس کے "جواہر اکسیر پریس" سے شائع ہوا۔ اس ڈرامے کی اشاعت سے ان کی بہت ہمت افزائی ہوئی۔

ڈرامانگاری کے شوق میں آغا حشر بمبئی پہنچے تو وہاں ان کا مقابلہ بڑے بڑے تجربہ کار ڈرامانگاروں سے تھا۔ چنانچہ انہوں نے ڈرامے لکھنے اور ادبی و علمی لیاقت بڑھانے کے لیئے خوب محنت کی۔ انہیں ڈرامانگار کی حیثیت سے پہلی نوکری "الفریڈ تھیٹریکل کمپنی" میں ہی ملی، جس کے لیئے انہوں نے پہلا ڈراما "مرید شک" لکھا۔ اس کی مقبولیت نے آغا حشر کو بہت جلد شہرت کی بلندیوں تک پہنچا دیا اور یہ شہرت روز بروز بڑھتی گئی۔

قلمی کہانیوں کو شامل کرکے ان کے ڈراموں کی کل تعداد 38 ہے
ان کے ڈراموں میں تین طرح کے پلاٹ پائے جاتے ہیں۔ پہلے وہ جو
مغربی ڈراموں سے ماخوذ ہیں۔ دوسرے وہ جو تاریخی یا نیم تاریخی
واقعات پر مبنی ہیں۔ تیسرے وہ جو سماجی اور اصلاحی موضوعات پر
لکھے گئے ہیں۔

"یہودی کی لڑکی" آغا حشر کاشمیری نے 1913ء میں لکھا۔
یہ ان کے سب سے زیادہ مقبول ڈراموں میں شامل رہے۔